## ٹھنڈ کے باعث کوہسار کے بالائی علاقوں میں برف باری، سیاحتی سرگرمیاں معطل

**سردی کی لہر کے دوران 3 ہزار 2 سو سیاح محفوظ مقامات پر منتقل، ریسکیو اہلکار 24 گھنٹے الرٹ**

(نمائندہ خصوصی) کوہسار کے بالائی علاقوں میں جمعرات کی رات سے شروع ہونے والی برف باری کے بعد درجۂ حرارت منفی 18 ڈگری سینٹی گریڈ تک گر گیا ہے۔ ضلعی ایمرجنسی سروس کے مطابق برف باری کے باعث 34 دیہات کا زمینی رابطہ منقطع ہو گیا ہے۔ ریسکیو حکام کے مطابق 3 ہزار 2 سو سیاح اور مقامی باشندے محفوظ مقامات پر منتقل کیے جا چکے ہیں۔

ڈپٹی کمشنر کوہسار سید ذوالفقار حسین بخاری نے ہفتہ کی صبح ایمرجنسی سروس ہیڈکوارٹر میں صحافیوں کو بتایا کہ ’’ہم نے کسی کو خطرے میں چھوڑنے کا فیصلہ نہیں کیا۔ جو لوگ برف کی وجہ سے اپنی جگہ پر رکنا چاہتے تھے، ان کے لیے ایندھن، خوراک اور طبی امداد پہنچائی گئی ہے۔‘‘ انہوں نے کہا کہ ضلع کے 9 بڑے اور 14 چھوٹے برف زار سیاحوں کے لیے بند کر دیے گئے ہیں۔

محکمہ موسمیات کوہسار کے ڈائریکٹر ڈاکٹر نوید اختر چغتائی نے بتایا کہ 28 دسمبر کی صبح 6 بجے سے 29 دسمبر کی صبح 6 بجے تک 112 ملی میٹر برف ریکارڈ کی گئی، جو گزشتہ 15 برس میں ایک دن میں ہونے والی سب سے زیادہ برف باری ہے۔ ان کے مطابق 2 سے 4 فروری تک مزید برف باری کا امکان ہے، اس لیے لوگوں کو غیر ضروری سفر سے گریز کرنا چاہیے۔

ریسکیو 1122 کوہسار کے ترجمان کیپٹن (ر) عمران شاہ نے بتایا کہ اب تک 87 افراد کو برف میں پھنسی گاڑیوں سے نکالا گیا، جن میں 19 بچے اور 11 بزرگ شامل ہیں۔ ’’ہمارے 6 ریسکیو دستے برفانی تودوں کے راستے پیدل متاثرہ علاقوں تک پہنچے۔ ایک ایمبولینس برف میں پھنس گئی تھی، اسے بھی بحفاظت نکال لیا گیا ہے۔‘‘

ضلعی ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر فرحانہ ملک نے بتایا کہ ہائپوتھرمیا کے 23 کیس رپورٹ ہوئے ہیں، جن میں سے 4 مریض تشویشناک حالت میں ہیں۔ ان کے مطابق ضلع کے 3 بنیادی مراکز صحت میں ایمرجنسی طبی امداد کا انتظام کیا گیا ہے۔ ’’برف میں پھنسے افراد کے جسم کا درجۂ حرارت بہت تیزی سے گرتا ہے، اس لیے گرم کپڑے اور فوری طبی امداد ہی جان بچا سکتی ہے۔‘‘

ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ضلع کے 9 برف زار سیاحوں کے لیے بند کر دیے گئے ہیں۔ ان کے مطابق 2 ہزار 1 سو سیاح ہوٹلوں اور 1 ہزار سیاح مقامی رہائشیوں کے گھروں میں ٹھہرے ہوئے ہیں۔ ’’ہوٹل مالکان سے کہا گیا ہے کہ کسی سیاح سے کرایہ وصول نہ کیا جائے، اور جو ایسا کرے گا اس کے خلاف کارروائی ہوگی